



المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الامام الحسين صع
قالها المولى الاجل سيدي عبد علي محيي الدين قس

۱. يَا حُسَيْنًا، وَمَا نَسِيتُ حُسَيْنًا

قَدْ تَلَقَّيْتِ فِي رِضَى اللَّهِ حَيْنًا

اے حسین! میں آپ نے ہرگز بھولنا نہ تھی، آپ پر خدائے نی خوشی ما شہادۃ نے اختیار کیدی چھے۔

۲. خَسِرَ الْبَائِعُونَ فِي قَتْلِكَ الدِّي

نَ بِمِلِّ الرَّكَابِ وَرُقَاوَعَيْنَا

ہلاک تھی وہ جماعت کہ جریر آپ نے قتل کری، بارکشو بھری نے سونو چاندی کاوا واسطے دین نے وپچی

دیدو

۳. لَهْفُ نَفْسِي لَا يَنْقُضِي لِحُسَيْنٍ

وَذَوِيهِ وَصَحْبِهِ الْمُصْطَفَيْنَا

حسین، حسین نا اہل بیت انے اصحاب پر مارو پستاؤ کوئی دن کم نہیں تھائی۔

۴. لِعَلِيٍّ ، لِلَّهِ دَرُّ عَلِيٍّ

سَنَ لِلْأَكْرَمِينَ دَفْعَ الْهُوَيْنَا

علی — واسطے مارو حزن کم نہیں تھائی، عجب شان نایہ علی چھے کہ جر مولی یر اکرمین واسطے ایم سنۃ

کیدی کہ ذلۃ نے برداشت کروو نہیں۔

۵. کَبِدِي جَمْرَةٌ لِدِ كَرِي الطَّهَارِي

بَعْدَهُ مِثْلَ زَيْنَبٍ وَسُكَيْنَا

حسین نابعد زینب انے سکینہ نی مثل سیدانیونی یاد سی مارو کلیجر انگارانی مثل تپے چھے.

۶. أَحْرَقُوا خَيْمَةَ النَّبِيِّ وَسَاقُوا

هُنَّ حَسْرَى عَلَى جَمَالٍ سَرِينَا

سگلا دشمنویہ نبی ناخیمہ جلایا، انے اپنا حرم نے تنگی پیٹھنا اونٹو پر چلایا.

۷. فَفَوَادِي مِنَ التَّلْهِفِ جَمْرٌ

وَدُمُوعِي تَجْرِي مِنَ الْعَيْنِ عَيْنَا

افسوس سی مارو دل دھکتا انگارانی مثل چھے، انے انسوز انکھ سی نہر نی مثل جاری چھے.

۸. كَمْ أَرَادُوا إِطْفَاءَ نُورٍ يُرِيدُ اللَّهُ

هُ إِتْمَامَهُ ، فَأَنِّي ، وَأَيْنَا

دشمنویہ کتنو ارادہ کیدو کہ خدا نا نور نے بجاہوی دے، خدا پوتانا نور نے تمام کرنا چھے کہاں یہ سگلا دشمنونی طاقتہ کہ نور نے بجاہوی سکے.

۹. حَفِظَ اللَّهُ نُورَهُ بِعَلِيٍّ

كَانَ لِلْعَابِدِينَ وَالِدِينَ زَيْنَا

خدا تیر علی ناسب پوتانا نور نی حفاظتہ کیدی، کہ جہر دین انے عابدین نی زینتہ ہتا.

۱۰. وَسَيَجْرِي إِلَى الْقِيَامَةِ فِيهِمْ

وَبِهِ قَدْ يَقْرَأُ أَحْمَدُ عَيْنًا

انے نور قیامۃ نادن لگ اپنا فرزند وما باقی رہے ، انے اہنا سبب مر سول اللہ فی انکھ ٹھنڈی رہے۔

